از عدالتِ عظمیٰ

اے مہو دیشورن و دیگراں

بنام

گورنمنٹ آف تامل ناڈو و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 12 مارچ 1996

[کے راماسوامی اور کے وینکٹاسوامی، جسٹس صاحبان]

تامل ناڈو اسٹیٹ اینڈ سبورڈیٹ سروس قواعد، قاعدہ 10(a)(i) اور 23۔

قانونِ ملازمت-مستقلی -سنیارٹی-ولیج آفیسر کے عہدے کا خاتمہ-گاؤں کے آفسر کی مدد کرنے والے سیکشن رائٹر-تربیت دی گئی اور مستقل تنخواہ کے پیمانے کے خلاف مساحت کنندہ بمعہ نقشہ نویس کے طور پر ان کی شمولیت کی خدمات کی تاریخ سے مقرر کیا گیا-اس کے بعد حکومت نے ان میں سے کچھ کی عمر کی اہلیت میں نرمی کی اور انہیں تامل ناڈو سروے اور سٹلمنٹ سب آرڈینیٹ سروس میں اس تاریخ سے مقرر کیا جس دن انہیں مستقل تنخواہ کے پیمانے دیے گئے تھے-ان میں سے کچھ کو ترقی بھی دی گئی-ان کو مستقل بنانے کے لیے حکومت کی وضاحت-اس کے مطابق ان کی ملازمت کو ان کی متعلقہ ترقی کی تاریخ سے فیلڈ مساحت کنندہ یا نقشہ نویس کے طور پر مستقل کیا گیا-جواب دہندگان کی طرف سے کی گئی نمائندگی-دوسری وضاحت حکومت کی طرف سے متبادل آسامیوں میں ملازمت کو مستقل بنانے کے لیے جاری کی گئی- نتیجتاً، اپیل کنندگان سب سے کم جونیئر بن گئے-ٹریبونل کے سامنے چیلنج جس نے متبادل آسامیوں میں ملازمت کو مستقل بنانے کی ہدایت کی-ٹریبونل کے حکم کے خلاف اپیل- قرار پایا کہ، حکومت کی طرف سے اپنایا گیا باقائدگی کا اصول منصفانہ اور تامل ناڈو اسٹیٹ اینڈ سبارڈیٹ سروس قواعد کے قواعد 10(a)(i) اور 23 کے مطابق تھا-ادل بدل کر متبادل آسامیوں میں افراد کی خدمات کو مستقل بنانے کی بعد کی ہدایت درست نہیں تھی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document

جائز توقع کا نظریہ- قانونی قوانین کے عمل کے مطابق ہونا چاہیے-جائز توقع کے ضابطے کو اندھا دھند پیش نہیں کیا جا سکتا لیکن حقیقت پسندانہ پس منظر کی ترتیب اور منظر نامے میں غور و فکر کی ضرورت ہوتی ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 5139-61، سال 1996 وغیرہ وغیرہ۔

تامل ناڈو اسٹیٹ ایڈ منسٹریٹو ٹریبونل، مدراس کے O.A. نمبروں 4051-54، 4025-29، 4031، 4032، 4034، 4355-56، 4040، 4035، 4037-38، 4046، 4048-50 اور 4179، سال 1992 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ایس سیوا سبرامنیم، آر موہن، وی جی پرگسم اور آر نیڈ مرن۔

جواب دہندگان کے لیے اے ماریا پوتھم، مس اروناماتھر اور امبریش کمار۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

ہم نے فریقین کے فاضل وکلاء کو سنا ہے۔

اجازت دی گئی۔

حقائق متنازعہ نہیں ہیں۔ سال 1982 میں ولیج آفیسر کے عہدے کے خاتمے کے نتیجے میں، گاؤں کے آفسران کی مدد کرنے والے تقریباً 2000 سیکشن رائٹروں کو تین ماہ کی تربیت مکمل ہونے پر سروے اینڈ سٹلمنٹ ڈیپارٹمنٹ میں لے جانے کی کوشش کی گئی اور پھر انہیں ٹھیکے کی بنیاد پر مساحت کنندہ بمعہ نقشہ نویس کے طور پر مقرر کیا گیا۔ اس کے مطابق، اپیل گزاروں کو ایک مقررہ تنخواہ پر مساحت کنند گان کے طور پر تربیت دی گئی۔ حکومت کی طرف سے مقرر کردہ تین ماہ کی تربیت مکمل کرنے پر انہیں مساحت کنندہ کے طور پر مقرر کیا گیا۔ مساحت کنند گان کے طور پر تقرری اس تاریخ سے نافذ ہونی تھی جب انہوں نے نئی تبدیل شدہ ڈسٹرکٹ سروے یونٹ میں ڈیوٹی میں شمولیت اختیار کی تھی جس میں انہیں فراہم کیا گیا تھا۔ نتیجتاً، وہ ڈیوٹی میں شامل ہو گئے اور مستقل تنخواہ کے پیمانے کے خلاف مساحت کنندہ یا نقشہ نویس کے طور پر ملازمت انجام دے رہے تھے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document

یہ بات بھی متنازعہ نہیں ہے کہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر سروے کی طرف سے مختلف احکامات میں کی گئی سفارشات کے مطابق حکومت نے پبلک سروس کمیشن کے بذریعے بھرتی کی درخواست کی تھی۔ پبلک سروس کمیشن نے نرمی کی تھی۔ اس کو آگے بڑھاتے ہوئے، حکومت نے ان میں سے کچھ کی عمر کی اہلیت میں نرمی کی اور انہیں تامل ناڈو سروے اور سٹلمنٹ سب آرڈینیٹ سروس میں اس تاریخ سے مقرر کیا جس پر انہیں اپریل 1987 میں مستقل تنخواہ کے پیمانے دیے گئے تھے۔ یہ بھی تنازعہ میں نہیں ہے کہ بہت سے اپیل گزاروں کو بعد میں یا تو فیلڈ مساحت کنندہ یا انسپکٹر کے طور پر ترقی دی گئی ہے۔ اس کے بعد اسسٹنٹ ڈائریکٹروں کی طرف سے وضاحت طلب کی گئی ہے کہ متعلقہ یونٹوں میں مساحت کنندہ یا نقشہ نویس کے طور پر کام کرنے والے افراد کی مشترکہ سنیارٹی کا تعین کیسے کیا جاتا تھا۔ حکومت نے 29 اگست 1990 کو اپنے وضاحتی خط میں کہا کہ ان کا حق انتخاب حاصل کرنے اور انہیں علیحدہ یونٹوں کے طور پر استعمال کرنے اور متعلقہ امیدواروں کو ان یونٹوں میں مستقل بنانے کا طریقہ کار جس میں انہوں نے انتخاب کیا ہے اس وجہ سے مسائل پیدا ہوں گے کہ متعلقہ یونٹوں میں مطلوبہ تعداد میں آسامیاں دستیاب نہ ہوں اور اس لیے بہتر ہو گا کہ فیلڈ مساحت کنندہ یا نقشہ نویس کے طور پر ان کی خدمات کو مستقل بنایا جائے اور انہیں بعد میں دی گئی ان کی متعلقہ ترقی کی تاریخ سے نافذ کیا جائے۔

اس وضاحت کو آگے بڑھاتے ہوئے اسسٹنٹ ڈائریکٹروں کے ذریعے اپیل گزاروں کی خدمات کو مستقل بنایا گیا۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بعد میں ان معاملات میں مدمقابل جواب دہندگان کی طرف سے ایک نمائندگی کی گئی تھی جس کی بنیاد پر وضاحت طلب کی گئی تھی۔ حکومت نے 31 جولائی 1992 کی متنازعہ کارروائی میں جواب دہندگان کی ملازمت کو مستقل بنانے کی ہدایت کی۔ نتیجتاً، اپیل کنندگان سب سے سینئر بن گئے۔ انہوں نے متعدد معاملات میں ٹریبونل کے احکامات کو چیلنج کیا اور ٹریبونل نے 27 اکتوبر 1993 کے اپنے مشترکہ حکم نامے کے ذریعے متبادل آسامیوں میں ملازمت کو مستقل بنانے کی ہدایت دینے والے تمام مقدمات کو نمٹا دیا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومت نے ٹریبونل میں ہر یونٹ میں دستیاب عہدوں کی تعداد کے لحاظ سے مساحت کنندہ اور نقشہ نویس کے عہدوں پر کام کرنے والے افراد کے لیے متبادل آسامیاں اپنانے کا بھی موقف اختیار کیا تھا۔ مستقلی اسی کے مطابق

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ اس حکم کو زیر بحث قرار دیتے ہوئے، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں دائر کی گئی ہیں۔

اپیل گزاروں کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل شری ایس شیو سبرامنیم اور شری آر موہن نے دلیل دی کہ حکومت نے محکمہ سروے میں ان کی ملازمت کو مستقل بنا دیا ہے اور تربیت مکمل کرنے کے بعد ان کی تقرری کی تاریخ سے انہیں مستقل بنیاد پر مقرر کرنے کی ہدایت کی ہے اور پبلک سروس کمیشن نے اپیل گزار کی ملازمت کو مستقل بنانے اور اعلیٰ عہدوں پر ترقی دینے پر اتفاق کیا ہے، حکومت نے اپیل گزاروں کی ملازمت کو درست طریقے سے مستقل کر دیا ہے۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر سیلم کے ذریعے مستقلی کے عمل میں کوئی غیر قانونی حیثیت نہیں ہے۔ دوبارہ ریگولیزیشن کی ہدایت دینے والا اس کے بعد کا حکم بغیر کسی بنیاد کے ہے۔ یہ فطری انصاف کے اصول کی خلاف ورزی ہے کیونکہ ایسا کوئی مواد پیش نہیں کیا گیا ہے جس کی بنیاد پر ان کی ملازمت کو مستقل بنایا گیا ہو اور نہ ہی دی گئی مستقلی کو بے چین کرنے سے پہلے نمائندگی کا کوئی موقع دیا گیا ہو۔

مدمقابل مدعاعلیہان کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل شری امبریش کمار نے دلیل دی کہ حکومت نے ٹریبونل میں دائر جوابی حلف نامے میں کہا ہے کہ ضلع میں دستیاب متبادل عہدوں پر افراد کو مستقل بنانا زیادہ منصفانہ اور مساوی ہو گا۔ یہ جائز توقعات کے مطابق ہو گا، کہ محکمہ سروے میں کسی بھی اپیل کنندہ کو مستقل بنانے سے مقابلہ کرنے والے مدعاعلیہان کو غیر مناسب مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا اور اس لیے ٹریبونل امیدواروں کے لیے دستیاب متبادل عہدوں پر اپیل گزاروں کی ملازمت کو مستقل بنانے کی ہدایت دینے میں درست تھا۔ یہ بھی دعویٰ کیا جاتا ہے کہ یہی اصول سیلم ضلع کے علاوہ پوری ریاست میں لاگو کیا گیا تھا اور اس لیے یہ مقابلہ کرنے والے جواب دہندگان کے لیے ناجائز مشکلات پیدا کرے گا۔

ریاست کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل، شری اے ماریا پوتھم نے دلیل دی ہے کہ حکومت کی طرف سے 29 اگست 1990 کے خط میں دی گئی وضاحت کے پیش نظر، امیدواروں کی خدمات کو حکومت کے ارادے کے مطابق مستقل بنانا زیادہ منصفانہ ہو گا اور یہ نہ صرف حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ احکامات کے مطابق ہو گا بلکہ ترقی کے عہدے پر تجربہ حاصل کرنے والے افراد کو بھی ریاست کے لیے دستیاب رکھے گا۔ ادل بدل کا نظام ایسے امیدواروں کے لیے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document

مشکلات کا باعث بن سکتا ہے جنہیں مقرر کیا گیا تھا اور ترقی حاصل کی گئی تھی کیونکہ انہیں ادلا بدلی کا نظام اپنانے کے لیے نیچے دھکیل دیا جائے گا۔

متعلقہ تنازعات پر اپنی بے چینی سے غور کرنے کے بعد، جو سوال غور کے لیے پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے: کیا حکومت اپیل گزاروں کی ملازمت کو دوبارہ مستقل بنانے کی ہدایت دینے میں جائز تھی؟ یہ ریاست کا معاملہ نہیں ہے کہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر، سلیم نے کوئی غیر قانونی کام کیا ہے یا متعلقہ حکومت کے احکامات میں ریاستی حکومت کی طرف سے جاری کردہ مستقلی کے احکامات کی خلاف ورزی کی ہے۔ ہمیں تمام سرکاری احکامات کے بذریعے لیا گیا ہے جو اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ حکومت 2000 سیکشن رائٹروں کو فائدہ دینے کے بارے میں آگاہ تھی جن کی خدمات کو سروے اینڈ سٹلمنٹ ڈیپارٹمنٹ میں استعمال کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ انہیں محکمہ میں بھرتی کے قانونی قواعد میں نرمی کے ذریعے مستقل بنیاد پر مقرر کیا گیا تھا۔ یہ اس بات کی بھی نشاندہی کرتا ہے کہ ان کی تقرری اس تاریخ سے نافذ العمل ہوگی جس دن وہ اپنے فرائض انجام دے رہے تھے۔ دوسرے لفظوں میں، حکومت کی طرف سے اپنایا گیا اصول منصفانہ اور تامل ناڈو ریاست اور سب آرڈینیٹ سروس کے قواعد کے قواعد 10(a)(i) اور 23 کے مطابق ہے۔ اس کا اطلاق اس تاریخ سے ہوگا جس دن امیدوار نے پہلی بار اس عہدے پر اپنی ڈیوٹی انجام دی تھی۔ اس طرح، یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ ملازمت کو مستقل بنانا عام قواعد یعنی تامل ناڈو ریاست آرڈینیٹ سروس کے قواعد کے مطابق ہے۔

اس کے بعد سوال یہ ہے کہ کیا جس ادلا بدلی کا نظام کو اپنانے کی کوشش کی گئی ہے وہ قواعد کے مطابق ہے؟ یہ سچ ہے کہ کچھ امیدوار متعلقہ شعبوں میں کام کر رہے تھے، یعنی نقشہ نویس اور مساحت کنندگان کے طور پر۔ یہ دیکھا جاتا ہے کہ ہر ایک دوسرے سے آزاد ہے۔ سروے ڈیپارٹمنٹ مساحت کنندگان، فیلڈ مساحت کنندگان، فرکا مساحت کنندگان، سب انسپکٹر، ڈپٹی انسپکٹروں، انسپکٹروں اور اسسٹنٹ ڈائریکٹروں پر مشتمل ہے۔ جہاں تک نقشہ نویس ڈیپارٹمنٹ کا تعلق ہے، نقشہ نویس کے درجہ بندی کے عہدوں میں نقشہ نویس، سینئر نقشہ نویس، ہیڈ نقشہ نویس، منیجر (ٹیکنیکل)، اسسٹنٹ ڈائریکٹر (میپس) اور اسسٹنٹ ڈائریکٹروں (ڈرائنگ) شامل ہیں۔ اس طرح یہ دیکھا جائے گا کہ ہر ایک ایک الگ اور الگ ملازمت ہے اور ایک کو دوسرے کے ساتھ نہیں ملایا جا سکتا۔ جب اس نام اور سروس کی شرائط کو مختلف بنایا جاتا ہے، تو مساحت کنندگان کو نقشہ نویس کے ساتھ ملانے کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی ہے۔ اس طرح یہ دیکھا جائے گا کہ اپیل گزاروں کی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ملازمت کو مستقل بنانا عام قواعد اور خصوصی قواعد میں اسکیم کے مطابق ہے۔ لہذا، باری باری متبادل آسامیوں میں افراد کی ملازمت کو مستقل بنانے کی ہدایت ان بزرگ افراد کے لیے مشکلات پیدا کرے گی جو دوسرے ذرائع سے بہت پہلے ملازمت میں آئے ہیں اور جنہیں سینئر مساحت کنندگان پر سنیارٹی دی جائے گی۔ جائز توقع کا نظریہ قانونی قواعد، احکامات یا ایکٹ کے عمل کے مطابق ہونا چاہیے۔ مثال کے طور پر، قابلیت اور اہلیت کی بنیاد پر ترقی ایک زیادہ ہونہار جونیئر-سب سے زیادہ عہدہ دار کو ملازمت میں سب سے سینئر شخص پر فوقیت پانے کے قابل بناتی ہے۔ ایسی صورت میں جائز توقع پیچھے رہ جاتی ہے۔ اس کے برعکس قابلیت کے حوالے کے بغیر سنیارٹی کی بنیاد پر ترقی جائز توقع پیدا کرے گی۔ جب قابلیت کا اصول شامل ہوتا ہے، تو اس کی امیدوں کی جائز توقعات مہارت کو بہتر بنانے کے لیے اہلیت اور جوش و خروش پیدا کرتی ہیں۔ جائز توقع کے ضابطے کو اندھا دھند پیش نہیں کیا جا سکتا لیکن حقیقت پسندانہ پس منظر کی ترتیب اور منظر نامے میں غور و فکر کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگرچہ ادلا بدلی کے ذریعے باقاعدگی کا غلط اصول باقاعدگی کی توقع پیدا کرتا ہے، لیکن اسے جائز نہیں کہا جا سکتا اور نہ ہی اسے عام اور خصوصی قوانین کے برخلاف عمل میں لایا جا سکتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، ٹریبونل کی طرف سے لیا گیا نظریہ خصوصی قواعد کی اسکیم اور عمومی قواعد کے مطابق نہیں ہے۔ اس لیے یہ احکامات غیر قانونی ہیں۔

اپیلوں کی اسی کے مطابق اجازت ہے، لیکن، حالات میں، بغیر کسی اخراجات کے۔

اپیلیں منظور کی گئ۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document